ہر لمحے کی تاریخ میں مندل کا ایک ورق

(اہتمامِ مندل کے ادارتی بورڈ)

ادارہ مندل ہر ماہ شائع ہونے والے اس ڈائجسٹ کو ۱۹۶۹ء سے شائع کر رہا ہے۔ مدیر اعلیٰ ڈاکٹر نسرین قاضی ہیں اور مجلسِ ادارت میں پروفیسر عارف نوشاہی، محترمہ رخسانہ بتول، جناب یوسف ظفر اور محترمہ فرحت عباس شامل ہیں۔ ادارہ کسی بھی مضمون کی اشاعت سے قبل اس کی تصدیق کرتا ہے۔

مدیر کا اداریہ: مندل کا ایک ورق کیوں ضروری ہے

مندل کے ایک ورق میں ہم کیا کرتے ہیں

ہر ہفتے ایک نئی کہانی

مندل کے قارئین کے خطوط

ادارہ مندل کے بارے میں

رابطہ، خریداری اور اشتہارات

مندل کے ہفتے کے ہندسے

۲۰۰۰ مدیر کا اداریہ: مندل کے ایک ورق کیوں ضروری ہے

۱۹۶۹ ادارہ مندل کا قیام

۱۴ قارئین کے خطوط موصول ہوئے

۶ ہفتے کی کہانیاں

۱۲ مجلسِ ادارت کے ارکان

۳ ہفتے کا سوال

ہفتے کا سوال

سوال: اگر آپ کو ایک ہفتے کے لیے مندل کا مدیر بنا دیا جائے تو آپ پہلے ہفتے میں کون سا ایک مضمون شائع کریں گے اور کیوں؟

جواب: ہم پہلے ہفتے میں ایک ایسا مضمون شائع کرتے جو قارئین کو یاد دلاتا کہ مندل کا ایک ورق کیوں ضروری ہے۔ ہم بتاتے کہ ۱۹۶۹ء میں یہ رسالہ کیوں شروع ہوا، اس کے مدیر کون تھے، اور اب اس کی ذمہ داری کس پر ہے۔ یہ مضمون ہفتے کی کہانی کے ساتھ ہی چھپتا، تاکہ قارئین کو معلوم ہو کہ ہر ہفتے کون سی کہانی کیوں چنی گئی۔

ہفتے کی کہانی

(ہفتے کی کہانی)

مدیر کا اداریہ: مندل کے ایک ورق کیوں ضروری ہے